O

خامشی بولتی رہی اُس شب
دردِ دل تولتی رہی اُس شب

وہ مجھے چھوڑ کر گیا جس دن
نبض ہی ڈولتی رہی اُس شب

تم نہیں آ سکے تو تنہائی
دل میں غم گھولتی رہی اُس شب

https://emad-ahmad.com/

آپ نے مُنہ دکھا دیا جس رات
چاندنی ڈولتی رہی اُس شب

نہ کھلا آسماں، نہ اوپر چھت
سر پہ بس اولتی رہی اُس شب

تُو عماد اِس قدر بتا کہ نماز
راز کیا کھولتی رہی اُس شب

https://emad-ahmad.com/